More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کرۂ ارض پر پانی اور خشکی کی تقسیم

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال نمبر ا: روئے زمین پر پانی اور خشکی کی تقسیم کا تناسب کتنا ہے؟

جواب: روئے زمین پر خشکی اور پانی کی تقسیم یکساں نہیں ہے۔ پانی کی سطح کا رقبہ خشکی کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ دنیا کے کل رقبہ کے ۷۱ فیصد حصے پر پانی ہے اور باقی ۲۹ فیصد حصہ خشکی کا ہے۔

سوال نمبر ۲: دنیا کو کتنے براعظموں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ نام بتایئے؟

جواب: دنیا کو کُل سات براعظموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

- براعظم ایشیاء
- براعظم یورپ
- براعظم افریقہ
- براعظم شمالی امریکہ
- براعظم جنوبی امریکہ
- براعظم آسٹریلیا
- براعظم انٹارکٹیکا

سوال نمبر ۳: براعظم ایشیاء کے کم از کم پانچ ملکوں کے نام بتایئے؟

جواب: براعظم ایشیاء میں چین، جاپان، کوریا، ویت نام، انڈونیشیاء، ملائیشیا، افغانستان، ایران، عراق، شام، اومان، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور وسطی ایشیاء کے ممالک شامل ہیں۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر ۴: براعظم یورپ کے ترقی یافتہ ہونے کی کچھ وجوہات بیان کریں؟

جواب: براعظم یورپ کے ترقی یافتہ ہونے کی چند وجوہات:

براعظم یورپ کئی خصوصیات کی وجہ سے دنیا کے دوسرے براعظموں سے ممتاز ہے۔ ان میں معتدل آب و ہوا اور یورپ کا کٹا پھٹا ساحل شامل ہیں۔ معتدل آب و ہوا کی وجہ سے لوگ سارا سال مستعد اور جفاکش رہتے ہیں۔ کٹا پھٹا ساحل بہترین قسم کی بندرگاہوں کے لئے موزوں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی چند بہترین بندرگاہیں یورپ میں ہیں۔ مثلاً لندن، ہمبرگ، کوپن ہیگن اور روم وغیرہ۔ ماسکو، سینٹ پیٹرس برگ، پیرس، برلن، ویانا، وارسا، جنیوا اور زیورچ وغیرہ دیگر اہم شہر ہیں۔ یورپ کے پہاڑوں کا سب سے اہم سلسلہ کوہ ایلپس ہے۔ یورپ قدرتی وسائل سے بھی مالا مال ہے۔ ذرائع آمد و رفت، زراعت اور صنعت انتہائی ترقی یافتہ ہیں۔

سوال نمبر ۵: دنیا میں سب سے زیادہ گہرائی کس سمندر میں ملتی ہے؟

جواب: دنیا میں سب سے زیادہ گہرائی بحرالکاہل کے سمندر میں فلپائن کے قریب ملتی ہے۔ اس سمندر کی اوسطاً گہرائی تقریباً چار کلو میٹر ہے۔ یہ سمندر دنیا کا سب سے بڑا سمندر ہے جو زمین کے ایک تہائی حصے پر پھیلا ہوا ہے۔ اسے بسا اوقات دو حصوں میں بھی منقسم کیا جا سکتا ہے۔ خط استوا کے شمال کا حصہ "شمالی بحرالکاہل" اور خط استوا کے جنوب کا حصہ "جنوبی بحرالکاہل" کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۶: لہروں سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب ہوا چلتی ہے تو پانی کی سطح متحرک (کبھی اوپر اور کبھی نیچے) ہوتی ہے اسے لہر کہا جاتا ہے۔ لہروں کے بلند ترین حصے کو چوٹی یا فراز اور پست ترین

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

حصے کو نشیب کہتے ہیں- جب لہریں وسطِ سمندر سے بڑھتی ہوئی ساحل کے نزدیک پہنچتی ہیں تو ساحل سے زور و شور سے ٹکرا کر واپس لوٹ جاتی ہیں-

سوال نمبر ۷: مدو جزر کیسے پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: -مدو جزر سمندر کے پانی کے اتار چڑھاؤ کو کہتے ہیں- مدو جزر چاند اور سورج کی روشنی اور کشش کی وجہ سے ہوتے ہیں- سورج کی نسبت زمین پر چاند کی کشش کا اثر زیادہ ہوتا ہے کیونکہ چاند سورج کی نسبت زمین سے زیادہ قریب ہے-

سوال نمبر ۸: بحری روئیں کیا ہوتی ہیں؟

جواب: لہروں اور مدو جزر کے علاوہ اور ان کے برعکس جب سمندر کا پانی حقیقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ دریا کی شکل میں بہنے لگتا ہے تو اسے بحری رو کہتے ہیں- بحری رو کسی دریا کی طرح ایک مقررہ راستے پر چلتے ہیں اور اس کا بھی اپنا پاٹ ہوتا ہے-

سوال نمبر ۹: بحری روؤں کے پیدا ہونے کی وجوہات بیان کریں؟

جواب: بحری روؤں کے پیدا ہونے کی وجوہات:

جس طرح لہروں اور مدو جزر کے پیدا ہونے کے اسباب ہیں اسی طرح بحری روئیں بھی کئی وجوہات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں -ان میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

(الف) سمندر کے پانیوں کے درجہ حرارت میں فرق:

خطِ استوا کے علاقوں میں سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں جس کی وجہ سے اس خطے کے سمندروں کا پانی گرم ہوتا ہے- گرم پانی چونکہ ہلکا ہوتا ہے اس لئے سمندروں کی سطح نسبتاً اونچی ہو جاتی ہے اس کے برعکس قطبی علاقوں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

میں سورج کی شعاعوں کا رخ ترچھا ہوتا ہے جس میں پانی کو گرم کرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے- لہٰذا یہاں کے سمندر انتہائی ٹھنڈے ہوتے ہیں- ٹھنڈا پانی بھاری ہوتا ہے اور سطح سمندر سے سمندر کی تہہ کی طرف بیٹھنے لگتا ہے- اس طرح استوائی علاقوں اور قطبی علاقوں کے درمیان ایک ڈھلان سی بن جاتی ہے جس کی وجہ سے بحری رو پیدا ہو جاتی ہے-

(ب) سمندر کے پانیوں میں نمکیات کی مقدار میں کمی بیشی:

سمندر میں نمک کی مقدار میں کمی بیشی بھی درجہ حرارت کی وجہ سے ہوتی ہے- جن سمندروں میں درجہ حرارت میں زیادتی کی وجہ سے عمل تبخیر ہوتا ہے وہاں نمک کی مقدار یا اس کی نمکیات زیادہ ہو جاتی ہیں- اس سے پانی بھاری ہو کر نیچے کی جانب بیٹھ جاتا ہے- اور سمندر کی تہہ سے ایک رو کی شکل میں کم نمک والے سمندر کی طرف بہنے لگتا ہے- کم نمک والا پانی ہلکا اور تازہ ہوتا ہے- اس لئے سطح سمندر کے قریب رہتا ہے- مثال کے طور پر بحیرہ روم میں عمل تبخیر زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہاں کا پانی زیادہ نمکیات یا کھارا ہوتا ہے- اس کے برعکس بحیرہ اوقیانوس کے پانی میں عمل تبخیر سست ہوتا ہے لہٰذا یہ پانی ہلکا اور تازہ ہوتا ہے- اس کے نتیجے میں بحیرہ روم اور بحیرہ اوقیانوس کے درمیان بحری رووں کا ایک سلسلہ جاری ہے-

(ج) زمین کی محوری گردش:

زمین چوبیس (۲۴) گھنٹے میں اپنے محور کے گرد ایک چکر پورا کرتی ہے- اس گردش کی وجہ سے بحری رووں کے رخ میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے- زمین

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کی گردش سے بحری رو پیدا نہیں ہوتی، بلکہ قانونِ فیرل کے مطابق بحری رو کا رُخ اصلی سمت سے موڑ دیتی ہے۔ شمالی نصف کرہء میں بحری رویں اصلی رُخ سے دائیں طرف مڑ جاتی ہیں اور جنوبی نصف کرہء میں بائیں طرف مڑ جاتی ہیں۔

سوال نمبر ۱۰: بحری رویں جہاز رانوں کے لئے کس طرح مددگار ثابت ہوتی ہیں؟

جواب: اگرچہ دورِ جدید میں بھاپ اور ایٹمی طاقت کی ایجاد سے سمندری جہاز، بحری رووں سے بے نیاز ہو گئے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی جہاز ران، ان رووں کے موافق چلنے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس طرح وقت اور ایندھن دونوں کی بچت ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۱۱: آلودگی سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام بیان کریں۔

جواب: آلودگی سے مراد ماحول، ہوا، زمین اور پانی میں ایسی غیر صحت مندانہ آمیزش ہے جو انسانی صحت، معیارِ زندگی یا قدرتی یا ماحولیاتی نظام کے عمل میں دخل اندازی کرے۔ جب مختلف عوامل ہمارے اپنے ماحول میں اس طرح کی غیر صحت مند تبدیلی لاتے ہیں تو ہمارے ماحول کی آلودگی کہتے ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی کی مندرجہ ذیل اقسام ہوتی ہیں۔

(الف) فضائی آلودگی (ب) آبی آلودگی (ج) زمینی آلودگی

(الف) فضائی آلودگی:

ہوا یا فضاء میں نقصان پہنچانے والے اجزاء مثلاً گیسیں، دھوئیں، گرد و غبار، زہریلے بخارات اور تابکار شعاعوں کا شامل ہونا، فضائی آلودگی کہلاتا ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ب) آبی آلودگی:

اگر پانی میں مضر صحت مرکبات شامل ہوجائیں تو یہ آبی آلودگی کہلاتی ہے۔

(ج) زمینی آلودگی:

زمین بھی قدرتی اور غیر قدرتی دونوں قسم کے عناصر سے آلودہ ہوتی ہے۔ جیسے کہ جنگل کی آگ، سیلاب، زلزلے اور آتش فشاں پہاڑوں کا پھٹنا، زمین کو قدرتی طور پر آلودہ کرنے کا سبب بنتے ہیں تاہم زمینی آلودگی کی اہم ترین وجہ انسانی سرگرمیاں ہیں۔

(ب) خالی جگہیں پر کیجیے:

1. دنیا کے کُل رقبے کا 71 فیصد حصے پر پانی اور بقیہ 29 فیصد حصے پر خشکی ہے۔
2. آبادی اور رقبے کے لحاظ سے براعظم ایشیا دنیا کا سب سے بڑا براعظم ہے۔
3. ماؤنٹ ایورسٹ اور کے ٹو براعظم ایشیا میں واقع ہیں۔
4. یورپ دنیا کا سب سے چھوٹا براعظم ہے۔
5. کرہء ارض کے پانچ بحروں میں بحیرہ اوقیانوس دوسرا سب سے بڑا سمندر ہے۔
6. مدّ وجزر سمندر کے پانی کے اتار چڑھاؤ کو کہتے ہیں۔
7. بحر الکاہل کی رَووں کو دائمی ہوائیں بھی کہتے ہیں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج) مندرجہ ذیل سوالوں کے تین تین ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں جو سب سے زیادہ مناسب ہے اس کے آگے (✓) صحیح کا نشان لگائیے۔

۱۔ سورج کی نسبت زمین پر چاند کی کشش کا اثر زیادہ ہوتا ہے کیوں؟

a) چاند، سورج کے مقابلے میں زمین سے زیادہ قریب ہے۔

b) سورج چاند کے مقابلے میں زمین سے زیادہ قریب ہے۔

c) ✓ زمین، چاند کے مقابلے میں سورج سے زیادہ قریب ہے۔

۲۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہر بالغ انسان کو روزانہ تقریباً ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

(i) 20 کلوگرام (ii) ✓15 کلوگرام (iii) 40 کلوگرام

۳۔ موجودہ دور میں معیارِ زندگی کو ناپا جاسکتا ہے۔

(i) زرعی ترقی سے (ii) ✓ صنعتی ترقی سے

(iii) معدنی ترقی سے

==========

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com